سوال

(65)ان شہروں میں بیع سلم رس میں اکثر لوگ بتلا رہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ما قولکم رحمکم اللہ اس صورت میں کہ ان شہروں میں بیع سلم رس میں اکثر لوگ بتلا رہیں۔ اور عند العقد کسی جگہ موجود نہیں ہوتا۔ حضرت امام ابو حنیفہ ؒ کے نزدیک بیع سلم میں موجود ہونا مسلم فیہ کا وقت عقد سے استحاق تک شرط ہے۔ بخلاف امام شافعی ؒ کے کہ ان کے نزدیک مسلم فیہ کا موجود ہونا عند العقد شرط نہیں وقت استحقاق کے ہونا اس کا شرط ہے۔ سو رس مذکورہ وقت استحقاق کے بکثرت موجود ہوتا ہے۔ اس صورت میں حنفی الذہب کو برائے رفع حرج اور ضرورت صحت بیع سلم کے قول امام شافعی پر عمل کرنا از روئے اصول حنفیہ کے جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ملخص۔ معاملہ بیع سلم رس میں اوپر مذہب امام شافعی کے بلا تردد کریں۔ کیونکہ التزام ایک مذہب معین کا فرض و واجب نہیں۔ چنانچہ مسلم الثبوت و تحریر ابن الہمام و شرح بحر العلوم عبد العلی و مولانا نظام الدین و امیر الحاج۔ وعقد الضریر و شر نبلای۔ وطحاوی۔ ورد المختار وغیرہ میں مذکور ہے۔ کما لا یخفی علی العالم الماہر بالاصول والفراغ واللہ اعلم حررہ سید محمد نزیر حسین عفی عنہ

(فتاوی نزیریہ جلد 2 صفحہ 16) (فتاوی ثنائیہ جلد 2 صفحہ 140)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 14 ص 80